سوال

(29)بیماری کی وجہ سے پیشاب نکلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا مثانہ کمزور ہے، معمولی سی کھانسی یا چھینک آنے سے پیشاب نکل جاتا ہے، ایسے حالات میں میرے لیے کیا حکم ہے، باربار کپڑوں کو تبدیل کرنا بہت مشکل ہے؟اس سلسلہ میں میری رہنمائی کریں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ پیشاب نجس اور پلید ہے اور جس کپڑے کو لگ جائے اسے دھونا ضروری ہے اس قسم کی بیماری کے دوران ایک الگ کپڑا (لنگوٹ، جانگیہ، انڈرویئر)استعمال کیا جاسکتا ہے، نماز کی ادائیگی کے وقت اسے اتار لیا جائے اور طہارت حاصل کر کے نماز پڑھ لی جائے، اور اگر دوران نماز یہ عمل جاری رہتا ہے تو ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ٢٨٦ ... سورة البقرة

’’اللہ تعالیٰ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔‘‘

ایسے حالات میں وہ اپنی نماز کو جاری رکھے اور ایک دفعہ وضو کرنے کے بعد ایک نماز سنتوں سمیت ادا کی جاسکتی ہے، دوسری نماز کے لیے تازہ وضو کرنا ہوگا۔ بعض لوگوں کو پیشاب کے قطرے آتے رہتے ہیں یا ہوا خارج ہوتی رہتی ہے، ان کا بھی یہی حکم ہے اگر ایام کے بعد عورتوں کا خون جاری ہے تو ان کا بھی یہی حکم ہے۔ بہر حال صورت مسئولہ میں شریعت کا یہ حکم ہے کہ وہ پیشاب آلود کپڑے کو پاک کرے اور پاکیزہ کپڑوں میں نماز ادا کرے اور اگر دوران نماز بیماری کی وجہ سے پیشاب آجائے تو اپنی نماز کو جاری رکھے، نماز پڑھنے کی حد تک وضو برقرار رہے گا، اس کے بعد دوسری نماز کے لیے کپڑے تبدیل کر کے از سر نو وضو کیا جائے تو پھر نماز ادا کی جائے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:59

محدث فتویٰ